

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فقہاء ومحدثین کی بستی۔ شہر کوفہ

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ملک عراق فتح ہونے کے بعد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق کی اجازت سے ۷ ہجری میں کوفہ شہر بسایا، قبائل عرب میں سے فصحاء کو آباد کیا گیا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جیسے جلیل القدر صحابی کو وہاں بھیجا تا کہ وہ قرآن و سنت کی روشنی میں لوگوں کی رہنمائی فرمائیں۔ صحابہ کرام کے درمیان حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی علمی حیثیت مسلم تھی، خود صحابہ کرام بھی مسائل شرعیہ میں ان سے رجوع فرماتے تھے۔ ان کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے ارشادات کتب حدیث میں موجود ہیں:

ابن ام عبد (یعنی عبداللہ بن مسعود) کے طریق کو لازم پکڑو۔۔۔۔۔ جو قرآن پاک کو اُس انداز میں پڑھنا چاہے جیسا نازل ہوا تھا تو اُس کو چاہئے کہ ابن ام عبد (یعنی عبداللہ بن مسعود) کی قرات کے مطابق پڑھے۔۔۔۔۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا کہ وہ علم سے بھرا ہوا ایک ظرف ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں اہل کوفہ کو قرآن و سنت کی تعلیم دی۔ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں جب دار الخلافہ کوفہ منتقل کر دیا گیا تو کوفہ علم کا گہوارہ بن گیا۔ صحابہ کرام اور تابعین عظام کی ایک جماعت خاص کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کے شاگردوں نے اس بستی کو علم و عمل سے بھر دیا۔ صحابہ کرام کے درمیان فقیہ کی حیثیت رکھنے والے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا علمی ورثہ حضرت امام ابوحنیفہؒ کے مشہور استاذ شیخ حمادؒ اور مشہور تابعین شیخ ابراہیم نخعیؒ و شیخ علقمہؒ کے ذریعہ امام ابوحنیفہؒ تک پہنچا۔ شیخ حمادؒ صحابی رسول حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بھی سب سے قریب اور معتمد شاگرد ہیں۔ شیخ حمادؒ کی صحبت میں امام ابوحنیفہؒ ۱۸ سال رہے اور شیخ حمادؒ کے انتقال کے بعد کوفہ میں ان کی مسند پر امام ابوحنیفہؒ کو ہی بٹھایا گیا۔ غرضیکہ امام ابوحنیفہؒ حضرت عبداللہ بن مسعودؒ کے علمی ورثہ کے وارث بنے، اسی لئے حضرت امام ابوحنیفہؒ حضرت عبداللہ بن مسعودؒ کی روایات اور ان کے فیصلہ کو ترجیح دیتے ہیں، مثلاً کتب احادیث میں وارد حضرت عبداللہ بن مسعودؒ کی روایات کی بناء پر حضرت امام ابوحنیفہؒ نے نماز میں رکوع سے قبل وبعد رفع یدین نہ کرنے کو رائج قرار دیا۔ حضرت امام ابوحنیفہؒ کا اسم گرامی نعمان اور کنیت ابوحنیفہؒ ہے۔ حضرت امام ابوحنیفہؒ کی ولادت ۸۰ھ میں اسی شہر یعنی کوفہ میں ہوئی، جن کی بشارت حضور اکرم ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں دی تھی جیسا کہ مفسر قرآن شیخ جلال الدین سیوطی شافعی مصریؒ (۸۴۹ھ-۹۱۱ھ) نے اپنی کتاب "تبیین

الصحیفة فی مناقب الامام ابی حنیفہ" میں دلائل کے ساتھ ذکر کیا ہے۔